خطبات

دارلامہ

خصوصی خطاب

بیان ۴

فرشتے انسان کی مدد کے لیے

DA RUL UMMAH

مصنف

محترم ریحان صاحب

دارلامہ

بیان ۴

خصوصی بیان - محترم ریحان صاحب

موضوع - فرشتے انسان کی مدد کے لیے

DA RUL UMMAH

اس کتاب کے اندر اصلاحی بیان اور خصوصی خطاب لکھے گئے ہیں
تمام لوگوں سے گزارش ہے کہ جب بھی اس کتاب کو پڑھے تو عمل کی نیت سے پڑھے
اور اس کتاب کو آگے شیئر کر کے اپنے لیے آخرت میں اجر عظیم رکھے
ان خصوصی خطابوں کو اپنی طرف منسوب کرنے کی اجازت نہیں ہے
اور نہ اس کتاب کو ایڈیٹنگ کرنے کی اجازت ہے

إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ

ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں

خطبات

دارلامہ

بیان ۴

DA FUL UMMAH

الحمد لله نحمده ونستعينه ونستغفره ونؤمن به ونتوكل عليه
ونعوذ بالله من شرور انفسنا ومن سيئات اعمالنا من يهده الله
فلا مضلله ومن يضلل فلا هادى له ونشهد ان لا اله الا الله وحده
لا شريک له ونشهد ان سيدنا ومولٰنا محمدا عبده ورسوله
فاعوذ بالله من الشيطٰن الرجيم
بسم الله الرحمن الرحيم

اِذْيُوحِى رَبُّكَ إِلَى الْمَلَائِكَةِ أَنِّى مَعَكُم فَثَبِّتُوا الَّذِينَ اٰمَنُوا

وقال النبى ﷺ

مَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ فِي بَيْتٍ مِّنْ بُيُوتِ اللّٰهِ يَتْلُونَ كِتَابَ اللهِ
وَيَتَدَارَسُونَهُ بَيْنَهُمْ إِلَّا نَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ وَحَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ
وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَذَكَرَهُمُ اللّٰهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ

میرے بزرگو دوستو

انسان اللہ تعالی کا پیدا کیا ہوا ہے، اللہ تعالی نے بہت محبت اور شفقت سے دنیا میں اس مخلوق کو وجود بخشا ہے، جتنی مخلوقات ہیں تمام مخلوقات میں اللہ تعالی نے انسان کو اشرف ، اکرم ، اور قیمتی مخلوق بنایا ہے، اور اس بات کو قرآن پاک میں کئی جگہوں پر بیان فرمایا، ایک جگہ فرمایا، لقد خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِي اَحْسَنِ تَقْوِيمٍ کہ ہم نے انسان کو بہترین سانچے میں ڈھالکر پیدا کیا، اسی طرح ایک مقام پر فرمایا ک, وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ وَحَمَلْنَاهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنَاهُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَى كَثِيرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيلاً, ہم نے انسان کو باعزت بنایا اور اس کو تمام مخلوقات پر فضیلت دی ہے جب اتنی بڑی مخلوق ہے اور اتنے پیار محبت کے ساتھ اللہ تعالی نے اس کو پیدا فرمایا ہے، تو اس کی حفاظت کرنا اس کو دشمنوں کے نرغے سے بچانا دھوکہ دینے والوں کے دھوکہ سے محفوظ رکھنا، اور شیطان کے مکر وفریب سے بچانے کی ذمہ داری بھی اللہ تعالی نے لے رکھی ہے ، یہ پورا نظام اللہ تعالی اوپر بیٹھے بیٹھے چلاتا ہے ، شیطان سے بھی اللہ تعالی پوری حفاظت کرتا ہے، انسانوں کے مکر و فریب سے اللہ تعالی پوری حفاظت فرماتے ہیں، کانٹا چھنے سے اللہ تعالی انسان کی حفاظت کرتے ہیں، جب تک انسان اللہ کا بنا ہوا رہتا ہے۔

میرے بزرگوں اور دوستو

میں نے جو آیت کریمہ ابھی پڑھی اس میں اللہ تعالی اسی مضمون کو بیان فرما تے ہیں آسمان کا ایک اسٹاف ہے جس کو ہم فرشتوں کے نام سے یاد کرتے ہیں ، وہ فرشتے اللہ کے عرش کو اٹھائے ہوئے مسلمانوں کے لئے دعا کرتے ہیں قرآن پاک نے اس دعا کو بھی نقل کیا ہے

رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِينَ تَابُوا وَاتَّبَعُوا سَبِيلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ،

کہ اے اللہ تو نے ہر چیز کو اپنی رحمت کے دامن میں سمیٹ کر رکھا ہے ہم تجھ سے یہ دعا کرتے ہیں کہ تیرے جو بندے تیری طرف متوجہ ہوتے ہوں تیری راہ میں چلتے ہوں تو بہ کرتے ہوں تو ان کو معاف کر دے ، اور جہنم کے عذاب سے ان کو بچالے ،

میرے بھائیوں

آپ کو معلوم ہوگا کہ فرشتوں کی مختلف قسمیں ہیں، ان میں سے ایک قسم وہ ہے جو انسان کو کانٹا چبھنے سے اور گڑھے میں گرنے سے، اور کسی کے حملہ کرنے سے بچاتے ہیں،

DA RUL UMMAH

اور وہ فرشتے انسان کی اتنی حفاظت کرتے ہیں کہ اگر کبھی انسان ڈرا ہوا ہوتا ہے اس کا دل گھبرایا ہوا ہوتا ہے تو یہ فرشتے انسان کے دل میں اللہ تعالی کی طرف سے سکون نازل کرتے ہیں ہاں میرے بھائیوں

یاد کر وغزوہ بدر کو کہ اللہ کے رسول یہ تین سو تیرہ صحابہ کولیکر نکلے اور لڑنے کا ارادہ بھی نہیں تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلمے گئے اور سامنے مشرکین کا ٹھاٹھے مارتا ہوا سمندر دکھائی دیا تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ کے حضور دعامانگی ،

اللّٰھُمَّ اِنْ تُھلِکَ ھٰذِہِ الْعِصَابَۃَ لنْ تُعْبَدَ فِي الْاَرْضِ اَبَدًا ،

کہ اے اللہ مٹھی بھر جماعت میں لے کر آیا ہوں، اگر آج یہ جماعت ہلاک ہوگئی تو قیامت تک تیری عبادت کرنے صلی اللہ والا کوئی باقی نہیں رہے گا،

میرے بزرگوں او دوستوں

یہ کلمات حضور صلی اللہ علیہ وسلم ناز کے ساتھ کہہ رہے تھے ہم نہیں کہہ سکتے یہ محبت کی بات تھی ، اور محبت میں چیلینج ہوتا ہے

حضرت ابوبکر صدیق نے یہ سنا تو بازو پکڑ کر کہا کہ یا رسول اللہ بہت دعا ہو گئی ، اب بس کیجئے

تو اللہ تعالی نے فوراً آیت پاک نازل فرمائی

کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کیوں گھبرا گئے ہو ، پانچ ہزار فرشتے میں تمہارے صحابہ کی مدد کے لئے اتار رہا ہوں ، اور فرشتے آئے فرشتوں نے آکر لڑائی بھی کی اور صحابہ کے دلوں کو مضبوط بھی کیا

اور میرے بھائی فرشتے اس قدر زیادہ آگئے کہ مشرکین کو مسلمان کئی گنا زیادہ نظر آ رہے تھے وہ پیچھے ہٹنے لگے تھے ،

فرمایا کہ اِذْیُوحِي رَبُّکَ اِلَی الْمَلَائِکَۃِ اَنِّي مَعَکُم فَثَبِّتُوا الذِیْنَ آمَنُوا ..

کہ اللہ تعالی نے فرشتوں سے کہا اے فرشتو! جاؤ ، میں تمہارے ساتھ ہوں اور تمہارا کام یہ ہے کہ تم مسلمانوں کی ہمت بڑھاؤ ، ان کے دلوں کو مضبوط کرو، اللہ تعالی نے فرمایا

اے صحابہ کی جماعت اتم مجھ سے مانگ کر تو دیکھو تمہاری ہر طرح کی مدد کروں گا

DA TUL UMMAH

اور فرمایا کہ
اِذْ تَسْتَغِيثُونَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ أَنِّي مُمِدُّكُمْ بِأَلْفٍ مِّنَ الْمَلَائِكَةِ مُرْدِفِينَ
صحابہ اللہ تعالی سے دعا مانگ رہے تھے آج بھی اس کی مدد میں کوئی کمی نہیں ہے ہمیں مانگنا آنا چاہیے اللہ تعالی آج بھی مدد اتار سکتا ہے۔
ہاں میرے بزرگوں اور دوستوں
کسی شاعر نے کیا خوب فرمایا تھا
فضاء بدر پیدا کر فرشتے تیری نصرت کو
اتر سکتے ہیں گردوں سے قطار در قطار اب بھی
اور میرے بھائیوں ادھر مشرکوں کے ساتھ شیطان آیا تھا اور شیطان فرشتوں کو اچھی طرح جانتا تھا اس لئے کہ فرشتوں کی درخواست پر ہی تو وہ آسمان پر گیا تھا اس نے دیکھ لیا کہ سامنے جو لوگ نظر آرہے ہیں یہ محمدی اسٹاف نہیں ہے یہ مدینہ والے نہیں ہے یہ تو کوئی نئے لوگ لگ رہے ہیں
اور شیطان نے کیا کہا جس کو قرآن پاک نے دسویں پارہ میں ذکر فرمایا کہ
اِنِّي أَرَىٰ مَا لَا تَرَوْنَ
میں ایسی طاقت کو دیکھ رہا ہوں جس کو تم لوگ نہیں دیکھ پاتے ہو
میں ان کا مقابلہ نہیں کر سکتا اور چلا گیا
ہاں میرے بھائیو
اب آپ کہو گے کہ شیطان تو نظر نہیں آتا اور بہت سے لوگوں کو یہ سوال ہوتا ہے ایک بندہ مجھے یہی شوپیان میں ملا اور کہا کہ مجھے جنات دیکھنے کا بہت شوق ہے کوئی وظیفہ بتلایئے
میں نے کہا
قرآن مجید کہتا ہے کہ شیطان تم کو دیکھ سکتا ہے لیکن تم شیطان کو نہیں دیکھ سکتے
فرمایا إِنَّهُ يَرَاكُمْ هُوَ وَقَبِيلُهُ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ،
کہ شیطان کو تم نہیں دیکھ سکتے ، کیسے؟
میرے بزرگو دوستو اس کو میں مثال سے سمجھاتا ہوں آپ نے ایسا شیشہ یا کانچ دیکھا ہوگا ، کہ کھڑکیوں کے جو کانچ ہوتے ہیں ان کے اندر سے باہر کا تو دکھائی دیتا ہے

DA RUL UMMAH

لیکن باہر والوں کو اندر کا دکھائی نہیں دیتا حالانکہ اندر اندھیرا ہوتا ہے پھر بھی اندر سے دیکھ سکتا ہے

اور باہر والا آدمی اگر چہ روشنی میں ہو، اندر والے کو نہیں دیکھ سکتا ہے

اسی طرح آپ اندھیرے میں کھڑے ہیں اور ایک آدمی روڈ پر سے روشنی میں جا رہا ہے وہ آپ کو نہیں دیکھ سکتا لیکن آپ اس کو دیکھ سکتے ہیں

ہاں میرے بھائیوں امام غزالی فرماتے ہیں کہ بس یہی مثال ہے شیطان اندھیرے میں ہے اور انسان روشنی میں ہے ، شیطان کو تو انسان نظر آتا ہے لیکن انسان کو شیطان نظر نہیں آتا۔

میرے بھائیوں

اللہ تعالی جب کسی کی مدد کرنے پر آتا ہے تو معمولی معمولی چیزوں سے بھی مدد کر کے بتاتا ہے ہجرت کا وقت ہے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالی عنہ غار کے اندر بیٹھے ہوئے تھے مشرکین تلاش کرتے کرتے پہنچے اور اسی غار کے پاس آکر وہ رک گئے جہاں حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابو بکر تشریف " فرما تھے ، اور وہ مشرکین غار کے منہ پر پیر لٹکا کر بیٹھ گئے ، حضرت ابو بکر نے ان کے پیر دیکھ لئے ، حضرت ابو بکر نے حضور علیہ کو جگا کر کہا

کہ یا رسول اللہ دشمن یہاں تک پہنچ چکا ہے، اگر یہ لوگ ہم کو دیکھ لیں گے تو ہمارا کیا ہوگا

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صلی اللہ نے فرمایا کہ

لا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰہَ معَنَا

ابو بکر گھبرانے کی ضرورت نہیں اس لئے کہ ہمارے ساتھ اللہ کی مدد شامل حال ہے

میرے بزرگو دوستو اللہ تعالی نے اس وقت فرشتوں کے ذریعہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دل پر سکون نازل فرمایا لیکن اس وقت اللہ تعالی نے مکڑیوں کو مدد کا ذریعہ بنایا ، کہ ان مکڑیوں نے غار کے منہ پر جالا تن دیا انہوں نے سمجھا کہ یہاں تو مکڑیوں کا جالا ہے، اس میں کون ہوگا

حالانکہ میرے بزرگو دوستو مکڑی کا گھر بہت کمزور ہوتا ہے

فرمایا کہ ، وَاِنَّ اَوھَنَ الْبُیُوتِ لَبَیْتُ الْعَنْکَبُوت

کہ سب سے کمزور گھر مکڑی کا گھر ہوتا ہے

DA RUL UMMAH

ہاں میرے بزرگو دوستو مگر اللہ کی طاقت جب کسی چیز کی حفاظت پر آتی ہے تو کمزور چیز کے ذریعہ بھی اللہ تعالی حفاظت فرما دیتے ہیں ، اور میرے بھائیوں اگر اللہ تعالی نے اس کی موت لکھی تو کوئی نہیں بچا سکتا

اور فرمایا کہ لَهُ مُعَقِّبَاتٌ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ يَحْفَظُونَهُ من امر اللہ

فرشتوں کی دوسری قسم کی طرف اشارہ ہے فرشتے الگ الگ قسم کے ہیں

بعض فرشتے وہ ہیں جن کا کام اللہ تعالی کے عرش کو اٹھانے کا ہے

اور بعض فرشتے وہ ہیں ، جن کا کام اللہ کے عرش کا طواف کرنا ہے

بعض فرشتے وہ ہیں جن کا کام بارش برسانا ہے

بعض فرشتے وہ ہیں جن کا کام وحی لانا ہے

لیکن میرے بھائیوں اللہ تعالی نے ہم سب پر بڑی مہربانی فرمائی کہ بعض فرشتوں کو ہماری حفاظت کے لئے مقرر فرمایا جو فرشتے ، ہماری حفاظت کرتے ہیں بلکہ بعض کتابوں میں آتا ہے کہ چھوٹا سا بچہ جب چلنا سیکھتا ہے تو اس وقت بھی فرشتہ اس کی حفاظت کرتا ہے کہ کہیں وہ مر نہ جائے کہیں اسے چوٹ نہ لگ جائے ، اسلئے آپ نے دیکھا ہو گا جن لوگوں کے چھوٹے چھوٹے نواسے پوتے ہیں صاف بات قرآن وحدیث کی روشنی میں کہتا ہوں کہ گھر پر جا کر دیکھنا کہ آٹھ دس مہینہ کا بچہ جب زمین پر لیٹتا ہے تو اپنے آپ کو سنبھال کر اپنا سر رکھتا ہے اس کے اندر یہ عقل کہاں سے آئی، چھوٹا سادس مہینہ کا بچہ ہے اور اس کے اندر اتنی عقل کہاں سے آئی اور جب وہ اٹھنے کی کوشش کرتا ہے تو بہت زیادہ محتاط (care) ہو کر احتیاط کے ساتھ اٹھتا ہے۔

وہ ایک ایک حرکت اپنے اپ کو سنبھال کر کرتا ہے

میرے بھائیو حدیث پاک میں آیا ہے کہ اس کے پیچھے اللہ تعالی نے فرشتہ کو اسکی حفاظت کے لئے مقررفرمادیا ہے جو اسکی حفاظت کرتے ہیں اسی لئے جب وہ بچہ گرتا ہے تو فرشتہ اسکی حفاظت کرتے ہیں اور اس کا اکسیڈنٹ نہیں ہونے دیتے ہیں اس کی زندگی کی حفاظت اللہ تعالیٰ فرشتوں کے ذریعہ فرماتے ہیں چھوٹا بچہ ہے اللہ تعالی اس کی بھی حفاظت فرماتے ہیں اور میرے بھائیو، اللہ تعالی ایک بوڑھے کی بھی حفاظت فرماتے ہیں ، اور اللہ تعالی جو ان کی بھی حفاظت فرماتے ہیں ،عورت کی بھی اللہ تعالی حفاظت فرماتے ہیں۔

DA RUL UMMAH

میرے بھائیو

اللہ تعالی اپنے ہر بندے کی حفاظت فرماتے ہیں لیکن یہ حفاظت کا معاملہ اس وقت تک ہوتا ہے جب تک کہ بندہ فرشتوں کو خوش کرنے والے اعمال کرتا ہے، اور انکی رضا والے اعمال کرتا ہے

ایک آدمی نے رات کو سوتے وقت ایتہ لکرسی پڑھ لی، اور اللہ کی پناہ میں اپنے آپ کو دیدیا

حدیث پاک میں آتا ہے کہ اس کے بعد فرشتے اس کی چار پائی اور اس کے بیڈ کے چاروں طرف سے آکر کھڑے

ہو جاتے ہیں، اور اس کی حفاظت فرماتے ہیں ،موت کے سواء دوسری کوئی مصیبت اس کو نہیں چھو سکتی ، یعنی کہ موت کے سواء کوئی ایسی چیز نہیں ہے جس سے اس کی

حفاظت نہ ہوتی ہو۔

ہاں میرے محترم بھائیو بزرگو دوستو

اب آپ کے دماغ میں ایک سوال گھوم رہا ہوگا وہ یہ کہ آپ کہو گے کہ ہم پر تو کتنے حالات ہیں ہماری کہاں حفاظت ہو رہی ہے

تو میرے بھائیو اس کا جواب یہ ہے کہ ہم نے فرشتوں کو ویسا ماحول نہیں فراہم کیا جیسا وہ چاہتے ہیں ان کا دل لگنا بھی تو شرط ہے

ہم گناہ کریں گے تو ان کا دل نہیں لگتا اور وہ وہاں سے چلے جاتے ہیں

اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ

إِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ وَلَا جُنُبٌ

جہاں فرشتے دیکھتے ہیں کہ یہاں کتا ہے فرشتے وہاں سے چلے جاتے ہیں

جہاں وہ دیکھتے ہیں کہ اس گھر میں کوئی تصویر ہے یا کوئی ناپاک آدمی پڑا ہوا ہے تو فرشتے وہاں سے بھاگ جاتے ہیں

فرشتے اس جگہ سے بھی چلے جاتے ہیں جہاں پیاز کی بدبو ہو یا جہاں کوئی ناپا کی ہو۔

ہاں میرے بزرگو دوستو

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں آتا ہے کہ ایک مرتبہ آپ کے نیچے پیشاب کا کٹورا پڑا رہ گیا تھا اور ایک روایت میں آتا ہے کہ کتے کا بچہ پڑا رہ گیا تھا اس زمانہ میں بیت الخلاء نہیں تھے

DA RUL UMMAH

دور تک جانا پڑتا تھا اس لئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک برتن بنا رکھا تھا رات میں جب زیادہ ضرورت پیش آتی تھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس میں پیشاب فرما لیتے تھے ، اور صبح خادم اس کو پھینک دیتے تھے ، لیکن ایک مرتبہ وہ پیالہ پڑا رہ گیا ,کسی کی اس پر نظر نہیں گئی تو جبرئیل علیہ السلام نے آنا بند کر دیا۔

اور حضور کو طاقت وحی سے ملتی تھی

ہاں میرے بھائیو

ہم کو تو طاقت کھانے پینے سے ملتی ہے مگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو وحی سے طاقت ملتی تھی ، علامہ سیوطی نے لکھا ہے کہ حضور علیہ السلام کے پاس حضرت جبرئیل پینتالیس ہزار مرتبہ تشریف لائے

اسی لئے مدینہ منورہ میں ایک دروازہ ہے جس کا نام باب جبرئیل ہے

اس کو باب جبرئیل اسی لئے کہتے ہیں کہ جبرئیل امین کی آمد اکثر و بیشتر وہیں سے ہوا کرتی تھی

دو تین دن تک حضرت جبرئیل آئے ہی نہیں

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فکر دامن گیر ہوئی کہ فرشتہ کیوں نہیں آرہا ہے، میرے حبیب کا کوئی پیغام نہیں آرہا ہے ، اور لوگوں نے بھی طعنہ دینا شروع کر دیا کہ یہ محمد کہتے ہیں صلی اللہ علیہ وسلم کہ اللہ میرے پاس وحی بھیجتا ہے اب وحی کیوں نہیں آرہی ہے

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اور زیادہ تکلیف ہوئی تھی،

اور میرے بھائیو ایک مرتبہ پلنگ کے نیچے نظر گئی تو دیکھا کہ یہاں تو پیشاب پڑا ہوا ہے اور ایک روایت کے مطابق کتے کا بچہ پڑا ہوا ہے، اس کو لیجا کر پھینک دیا

پھینکنے کی دیر تھی کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام فوراً تشریف لائے

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ آپ اتنے دنوں سے کیوں نہیں آرہے تھے

حضرت جبرئیل نے فرمایا کہ نَحْنُ مَعْشَرُ الْمَلَائِكَةِ لَا نَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ وَلَا جُنُبٌ

اے اللہ کے نبی ﷺ ہم فرشتوں کی جماعت کو ایسی چیزوں سے تکلیف ہوتی ہے اس لئے ہم ایسے گھر میں نہیں آتے ہیں جہاں کوئی ناپاکی ہو یا کوئی تصویر ہو یا کوئی کتا ہو۔

میرے بزرگو دوستو

اب ہم دیکھیں ہمارا ظاہر تو گندا ہے ہی ، ہمارا باطن بھی ناپاک ہے ہمارا دل ناپاک ہے

DA. GUL UMMAH

ہمارے دل میں ایک دوسرے کے لئے گندگیاں، غیبت
،چغلی ، مال اور دولت کی محبت اور اس طرح کی برائیاں عام ہیں
ہاں میرے بھائیو مال کمانا برا نہیں ہے لیکن اس کی محبت کو دل میں بسانا برا ہے جب اتنی ساری برائیاں اس میں موجود ہیں تو فرشتے کیسے آئیں گے
فرشتوں کو اچھا لگنا چاہیے نا , تو ہی فرشتے آئیں گے ورنہ نہیں
کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اگر کوئی فوجی کہیں جاتا ہے وہاں کی آب و ہوا ان کے مزاج کے مطابق ہوئی تو ٹھیک ورنہ ان کو واپس بلا لیا جاتا ہے
ہم نے فرشتوں کو وہ ماحول ہی نہیں دیا جس سے فرشتے ہمارے قریب آئیں
ہم اللہ کے رسول ﷺ کی سنتوں پر عمل کریں گے تو فرشتے کو دیکھ کر خوشی ہوتی ہے کہ یہاں میں رہ سکتا ہوں
ہاں میرے بزرگو دوستو کوئی آدمی نمازی ہے کوئی آدمی اللہ تعالی کا ذکر کرتا ہے تو فرشتوں کو خوشی ہوتی ہے اور اتنی خوشی ہوتی ہے کہ جب کوئی بندہ اللہ تعالی کا ذکر کرتا ہے تو فرشتے خود بخود آ جاتے ہیں
فرمایا کہ مَا اجْتَمَعَ قَوْمٍ فِي بَيْتٍ مِّنْ بُيُوتِ اللَّهِ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَيَتَدَارَسُونَهُ بَيْنَهُمْ إِلَّا نَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ وَ حَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ وَ غَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَذَكَرَهُمُ اللَّهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ
کہ جہاں کہیں بیٹھ کر کوئی قوم اللہ کے کتاب کی تلاوت کرتی ہے اس کی کتاب کو سمجھاتی ہیں تو فرشتے اس مجلس کو چاروں طرف سے گھیر لیتے ہیں۔
میرے بھائیو
اگر آدمی استقامت کے ساتھ اللہ کا ہو جاتا ہے تو قرآن بھی کہتا ہے کہ اس پر فرشتے نازل ہو نگے
فرمایا کہ اِنَّ الذِیْنَ قَالُوا رَبُّنَا اللّٰہُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا تَتَنَزَّلُ عَلَیْھِمُ الْمَلَائِکَۃُ
فرشتے اس مجلس کو ڈھانپ لیتے ہیں
تو میرے بھائیو پتہ چلا کہ ایسی مجلسوں کو فرشتے خود گھیر لیتے ہیں
اللہ تعالی فرماتے ہیں کہ وہ لوگ جنہوں نے مجھے رب مان لیا اور پھر وہ اس پر جمے رہیں تو ان پر رحمت کے فرشتے نازل ہوتے ہیں

DA-RUL-UMMAH

اور ان کے دلوں پر ایسا الہام کرتے ہیں یہ کہکر کہ تمہیں گھبرانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے،
اس لئے کہ اللہ تمہارے ساتھ ہے
اور کیسے میرے بزرگو دوستو عجیب و غریب طریقہ سے اللہ تعالی نے فرمایا
فرمایا کہ نَحْنُ أَوْلِيَاءُكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ
کہ ہم تمہارے قریب ہیں دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی ،
مطلب کہ ہم تمہارے مددگار ہیں
اور ایک جگہ پر اللہ پاک نے فرمایا
إِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا
کہ اللہ متقیوں کے ساتھ رہتے ہیں ، اور اللہ جن کے ساتھ ہوتا ہے ان کو بڑا انعام ملتا ہے
اللہ تعالی نے دنیا ہی میں بتلا دیا
فرمایا کہ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَشْتَهِيْ أَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَدَّعُوْنَ
کہ دنیا میں تم جس چیز کا بھی دعوی کرو گے جس چیز کی بھی تم خواہش کرو گے وہ سب
تمہیں مل جائے گا اس لئے کہ یہ اللہ تعالی کی طرف سے مہمان نوازی ہوگی
نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِيْمٍ ..
ہاں میرے محترم بھائیوں بزرگو دوستو
اور فرشتوں کے پر بہت بڑے بڑے ہوتے ہیں اللہ کے رسول ﷺ نے حضرت جبرئیل امین
علیہ السلام کو اصلی شکل میں دیکھنے کی خواہش ظاہر کی تھی
تو اللہ تعالی نے دو مرتبہ دکھلایا اس کے علاوہ حضرت جبرئیل کسی صحابی کی شکل میں آیا کرتے
تھے
اکثر و بیشتر حضرت دحیہ کلبی کی شکل میں آیا کرتے تھے ،
ان کے بازو بہت بڑے بڑے تھے
میرے بزرگو دوستو طائف کے سفر میں فرشتوں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے
درخواست کی تھی
کہ یارسول اللہ ﷺ اجازت ہو تو پوری طائف بستی کو اپنے بازؤں میں لپیٹ لیں مگر اللہ کے
رسول ﷺ نے اجازت نہیں دی

DA RUL UMMAH

اسی طرح قوم لوط نے جب برے اعمال کئے تو فرشتوں نے قوم لوط کی پوری آبادی کو اپنے پر کے کونے پر اٹھایا تھا

ہاں میرے بزرگو دوستو اب اور ایک اہم بات فرشتوں کی اس مدد کو حاصل کرنے کا ہمیں طریقہ آنا چاہئیے

فرمایا کہ وَإِنَّ عَلَيْكُمْ لَحَافِظِينَ كِرَامًا كَاتِبِينَ

کہ تمہاری حفاظت کے لئے فرشتے مقرر ہیں

بلکہ میرے بزرگو دوستو یہاں تک آیا ہے کہ جب آدمی نماز کے لئے کھڑا ہوتا ہے تو ایک طرف فرشتہ ہوتا ہے اور دوسری طرف شیطان ہوتا ہے

شیطان پوری کوشش کرتا ہے کہ انسان کی نماز کو بگاڑ دے لیکن فرشتہ اس کو دھتکار دیتا ہے فرشتے کی طاقت کے سامنے شیطان کی طاقت کچھ بھی حیثیت نہیں رکھتی

شیطان ڈر جاتا ہے لیکن وہ فرشتہ اس کو کب ہٹائے گا جب کہ فرشتہ وہاں موجود ہو

ہمارا حال یہ ہے میرے بھائیو کہ ہمارے پاس فرشتے آتے ہی نہیں، اس لئے کہ ہم لوگ گندگیوں میں پڑے رہتے ہیں پیشاب سے ہم لوگوں میں حفاظت نہیں ، ہمارے منہ میں سے بدبو آتی ہے۔

میرے بھائیو

مسواک کا حکم اسی لئے ہے کہ فرشتوں کو سکون ملتا ہے اور مسجد میں خوشبو کے ساتھ آنے کا حکم اسی لئے ہے کہ فرشتوں کو اس کے ذریعہ سکون ملتا ہے ان کو خوشبو سے خوشی ہوتی ہے اور جب فرشتہ کسی کا ہو جاتا ہے تو اس کا کوئی کچھ نہیں بگاڑ سکتا

دنیا میں ایسی مثالیں ہیں کہ ایک آدمی اکیلا اور کمزور ہے، اس کے پاس کوئی ہتھیار نہیں ہیں لیکن فرشتے اس کے حفاظت میں ہیں

دنیا کی مجال نہیں کہ اس کا بال بانکا کر سکے، کوئی کچھ نہیں کر سکتا بلکہ اللہ تعالی ایسے لوگوں کے دلوں میں رعب ڈالدیتا ہے

اور اللہ دشمنوں کے دلوں میں رعب اسی وقت ڈالتا ہے جب آدمی کے ایمان کا پاور زیادہ ہو، اور سامنے والے کے دل میں اللہ تعالی اس وقت رعب ڈالتا ہے جب کہ سامنے والے دل میں خدا کا خوف نہ ہو،

DA RUL UMMAH

فرمایا کہ، سَنُلْقِي فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَا أَشْرَكُوا با اللہ
میرے بزرگو دوستو ایک عجیب و غریب بات میں آپ سے کہہ رہا ہوں کہ وہ آدمی بہادر نہیں ہو سکتا جو مومن نہ ہو بلکہ مومن بہادر ہوتا ہے
مومن سامنے سے حملہ کرتا ہے جبکہ غیر مومن پیچھے سے حملہ کرتا ہے، اوپر سے بم برساتے ہیں، وہ زمینی جنگ کبھی نہیں کریں گے، اس لئے کہ انہیں ڈر لگتا ہے قرآن پاک نے پہلے ہی کہدیا کہ کافروں کے دلوں میں رعب پیدا ہو جاتا ہے
ہاں میرے بھائیو صحابہ کرام کا کیا حال تھا ، اللہ تعالی نے اسی ایمان کی برکت سے ان کے اندر کتنی زیادہ بہادری پیدا فرمائی۔
اور میرے بھائیو
آج ہم اپنے اندر بھی اسی ایمان کی برکت سے بہادری پیدا کر سکتے ہیں
لیکن اس کے لئے شرط ہے کہ ہم اپنے اندر اللہ کا تعلق مضبوط کریں، اللہ تعالی کی محبت پیدا کریں
فرمایا کہ ، مَنْ كَانَ لِلّٰهِ كَانَ اللّٰهُ لَهُ
جو اللہ کا ہو جاتا ہے اللہ اس کا ہو جاتا ہے
اللہ اس کو دنیا کی تمام چیزوں سے بے پرواہ کر دیتے ہیں ، اور اس کی زندگی کو سکون کے ساتھ گزارتے ہیں ، اور اس کے ذہن و دماغ پر کسی قسم کا ٹینشن نہیں ہو گا
ہاں میرے بھائیو یہی وجہ تھی کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے اس دنیا میں تشریف لانے سے پہلے کوئی سکون سے سفر نہیں کر سکتا تھا
لیکن جب حضور ﷺ تشریف لائے اور ایمان کی لہر کو آپ نے پورے عرب کے اندر پھیلا دیا اسی کا نتیجہ تھا کہ ایک عورت نے تن تنہا دور دراز کا سفر کیا کوئی اس کو ہاتھ لگانے کی ہمت نہیں کرتا تھا اور نہ ہی اس کے مال کی طرف لچائی نظریں اٹھاتا تھا
ہاں میرے بھائیو اسلام تو امن سکھاتا ہے اسلام سلامتی سکھاتا ہے
فرمایا ، فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هَٰذَا الْبَيْتِ الَّذِي أَطْعَمَهُمْ مِنْ جُوعٍ وَآمَنَهُمْ مِنْ خَوْفٍ
عبادت کرو کعبتہ اللہ کے رب کی جس نے تمہیں کھلایا اور خوف سے تم کو نجات دی۔

DA RUL UMMAH

ہاں میرے بزرگو دوستو
اصل میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ اللہ تعالی نے ایمان والوں کی حفاظت کے لئے فرشتوں کو مقرر فرمایا ہے جو ہماری باری باری حفاظت کرتے ہیں
اور اس کے بعد فرمایا کہ إِنَّ اللّٰہَ لَا یُغَیِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰی یُغَیِّرُوا مَا بِاَنْفُسِہِمْ
کہ اللہ کسی قوم کی حالت کو نہیں بدلتا ہے جب تک کہ وہ قوم خود اپنی حالت کو نہ بدل دے
ہمیں دنیا کے نقشوں سے نکل کر خالق کے نقشوں میں کامیابی تلاش کرنی پڑے گی ، تب ہی ہم کامیاب ہو سکتے ہیں
اور میرے بھائیو اگر کوئی قوم اللہ کے علاوہ دوسری چیزوں میں سہارا تلاش کرتی ہے تو اللہ تعالی بھی فرماتے ہیں کہ جاؤ ، وہیں سہارا تلاش کرو، جہاں تم تلاش کر رہے تھے
جب کوئی قوم خود اپنی حالت کو بدلتی ہے برائی کے راستے سے ہٹ جاتی ہے تو اللہ بھی اس کی مدد فرماتے ہیں
ایک شاعر نے کیا خوب فرمایا تھا کہ
خدا نے آج تک اس قوم کی حالت نہیں بدلی
نہ ہو جس کو خیال خود اپنی حالت کے بدلنے کا
اور میرے بزرگو دوستو اللہ پاک نے ایک صاف اعلان کر دیا فرمایا کہ وَإِذَا أَرَادَ اللّٰہُ بِقَوْمٍ سُوْءً فَلَا مَرَدَّ لَہ
جب اللہ تعالی کسی قوم کے اوپر عذاب نازل کرنا چاہتا ہے تو اس کو کوئی ٹال نہیں سکتا
میرے بزرگو دوستو
اللہ تعالی انسان کے بہت قریب ہیں
فرمایا کہ إِنَّ اللّٰہَ یَحُوْلُ بَیْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِہٖ
ایک انسان ہے اور ایک اس کا دل ہے دونوں جڑے ہوئے ہیں انسان اور دل ایک ہی ہیں لیکن قربت کو بتلانے کے لئے اللہ تعالی فرماتے ہیں ہم انسان اور اس کے دل کے درمیان حلول کرتے ہیں
ہاں میرے بھائیو میں اس کو مثال سے سمجھاؤں کہ ایک کاغذ کو جب دوسرے کاغذ کے ساتھ چپکانا ہوتا ہے تو درمیان میں گوند لگاتے ہیں تاکہ چپک جائے

DA RUL UMMAH

اب آپ بتلایئے دونوں کاغذ کے درمیان قریب کون ہے کاغذ ہے یا گوند
گوند ہے، بس اسی طرح سمجھ لیجئے کہ انسان کے دل اور انسان کے درمیان اللہ کی ذات رہتی ہے
ہاں میرے بھائی انسان جب کوئی ارادہ کرتا ہے کہ میں فلاں کام سو فیصد کروں گا لیکن وہ نہیں یہ سوچتا کہ بیچ میں اللہ کی طاقت ہے
حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ سے کسی نے پوچھا کہ تم نے اللہ تعالی کو کیسے پہچانا فرمایا کہ
عَرَفتُ رَبِّي بِفَسخُ العَزَائِم -
کہ میں نے پکے ارادوں کے ٹوٹنے سے اللہ تعالی کو پہچانا ہے
کبھی کبھی انسان پکا ارادہ کر لیتا ہے کہ سفر کرنا ہے پیسے بھی تیار ہے، گاڑی بھی تیار ہے، صحت بھی ہے، لیکن آدمی سفر نہیں کر پاتا ہے، اس لئے کہ اس کے پیچھے کوئی طاقت ہے
اور میرے بھائیو یہ اللہ کی طاقت ہے
ایک حدیث میں آتا ہے کہ
إِنَّ القَلبَ بَينَ إِصبَعَينِ مِن أَصَابِعِ الرَّحمٰن يُقَلِّبُهَا كَيفَ يَشَاءُ
انسان کا دل اللہ کی دو انگلیوں کے بیچ میں ہے اللہ اس دل کو جدھر چاہے گھماتے ہیں جیسے کہ قلم کوئی دو انگلیوں کے درمیان پکڑے تو وہ اس کو جیسے چاہے گھماتا ہے
ہاں میرے بھائی کبھی اوپر کبھی نیچے کبھی دائیں کبھی بائیں ، انسان اللہ تعالی کے ساتھ جتنا تعلق مضبوط کرے گا اللہ تعالی انسان کی اتنی ہی حفاظت کرے گا، اور ہر اعتبار سے اس کی حفاظت فرمائے گا اور دنیا کے اندر بھی اس کی حفاظت کے وعدے ہیں اور آخرت کے اندر بھی اس کے لئے رضا اور مغفرت کے وعدے ہیں۔
اور میرے میرے محترم بھائیو بزرگو دوستو
اگر یہی انسان رات میں سوتے وقت آیۃ الکرسی چاروں قل پڑھ کر سوئے تو موت کے علاوہ کسی کی ہمت نہیں ہو سکتی کہ رات میں اس کے قریب آئے
اور یہ چیز خود نبی ﷺ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ کو سکھائی
حضرت ابوہریرہ کو نبی ﷺ نے کسی جگہ پر اناج جمع کرنے لئے بھیجا تھا حضرت ابو ہریرۃ جمع کرتے تھے اور رات میں کوئی چوری کر کے چلا جاتا تھا ایک دن ہوا، دو دن ہوئے

DARUL UMMAH

حضرت ابوہریرہؓ ایک مرتبہ جاگے اور اس کو پکڑ لیا۔
اس نے کہا کہ تم مجھے محمد ﷺ کے پاس لے جاؤ گے میری حالت بری ہوگی تم مجھ کو چھوڑ دو میں تم کو ایک تعویذ بتلاتا ہوں اور وہ ایسا تعویذ ہے کہ اگر تم اس کو پڑھ لیا کرو گے تو میں تو کیا مجھ سے بھی بڑا چور تمہارے قریب آنے کی ہمت نہیں کرے گا
حضرت ابوہریرہؓ نے فرمایا وہ تعویذ کیا ہے اس نے کہا کہ آیۃ الکرسی پڑھ کر سویا کرو اس لئے کہ وہ بھی جانتا ہے کہ آیۃ الکرسی میں ایک آیت ہے
لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْم
کہ اے اللہ تو ہمیشہ زندہ ہے تجھے کبھی نیند کا جھونکا بھی نہیں آتا تو ہر دم میری حفاظت کر سکتا ہے
ہاں میرے محترم بھائیوں بزرگو دوستو
اللہ پاک فرماتے ہیں کہ بندے جیسا تو نے مجھ پر بھروسہ کیا میں تیرے بھروسے پر پورا اتروں گا اللہ تعالی اس کی حفاظت فرماتے ہیں میرے بھائیو! اللہ تعالی ہر دم ہماری حفاظت کرتے ہیں اس لئے ہم لوگوں کو ہر دم فرشتے والے ماحول میں رہنا چاہئیے۔
میرے بھائیو
اللہ کا ذکر کریں دلوں کا سکون اور اطمینان اللہ کے ذکر سے ہی وابستہ ہے اور ذکر یہ ہے کہ آدمی صبح شام اللہ کو یاد کرے اس کی تسبیحات کو گنگنائیں ،، تیسرا کلمہ پڑھیں ۔
سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ، واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم، پڑھیں۔
ایک روایت میں آتا ہے کہ لاحول ولا قوۃ الا باللہ کو جنت کا خزانہ کہا گیا
اور فرمایا کہ اللہ کا ذکر یہ بھی ہے کہ اللہ تعالی نے جن کاموں کے کرنے کا حکم دیا ہے ان کو بجالانا
اور جن کاموں سے اللہ تعالیٰ نے روکا ہے ان سے اپنے آپ کو بچانا یہ بھی اللہ کا ذکر ہے
اور ہر کام بسم اللہ سے شروع کرے یہ بھی اللہ کا ذکر ہے
سیدھے ہاتھ سے کام کرنا یہ بھی اللہ کا ذکر ہ
نماز بھی ذکر ہے

DA RUL UMMAH

بلکہ ایک بات مجھے یاد آ رہی ہے کہ تمام عبادات کی مشروعیت اللہ کی یاد کے لئے ہی ہوئی ہے
میرے بھائیو کوئی عبادت اگر ایسی ہو کہ اس میں اللہ کی یاد نہ ہو تو بیکار ہے
اسی لئے میرے محترم بھائیو بزرگو دوستو حضرت موسی علیہ الصلوۃ والسلام سے اللہ تعالی نے فرمایا کہ
اَقِمِ الصَّلٰوۃَ لذکری
کہ اے موسی میری یاد کے لئے نماز قائم کرو، تسبیحات کی پابندی کریں، استغفار کی کثرت کریں،
اسیغفر اللہ استغفر اللہ ، کہیں
پورا استغفار اس طرح ہے
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ
اور ایک سید الاستغفار بھی ہے
اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ
وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ
ترجمہ: اے اللہ تو ہی میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو نے ہی مجھ کو پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں، اور جتنا مجھ سے ہو سکے میں تیرے وعدے پر قائم ہوں ، میں اس گناہ کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں جو میں نے کیا، اور میں اپنے گناہوں کا اقراری مجرم ہوں، تو مجھے معاف فرما، اس لئے کہ تیرے علاوہ کوئی معاف نہیں کر سکتا۔ اس استغفار کو کثرت سے پڑھے اس کی بہت فضیلت وارد ہوئی ہے۔
اسی طرح میرے بزرگو دوستو اور ایک بات جو اپ کو بتانا چاہتا ہوں
کہ پاک رہنے کی آدمی ہر وقت کوشش کرے
اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پاکی آدھا ایمان ہے
پاک صاف رہنا بھی ایمان ہے ، آج ہمارا یہ حال ہے کہ گھر گندے ہیں کپڑے گندے ہیں ، بہت سے لوگ گندے کپڑے پہنتے ہیں، اور کہتے ہیں کہ سادگی ہے , یہ غلط بات ہے ، اس لئے کہ سادگی صفائی کو مانع نہیں ہے

DA FUL UMMAH

میرے بزرگو دوستو

آدمی صاف ستھرارہ کر بھی سادہ مزاج رہ سکتا ہے، آج کل ہمارا حال یہ ہے کہ جو علاقہ جتنا گندہ ہوتا ہے سمجھ لیا جاتا ہے کہ یہ علاقہ مسلمانوں کا ہے، پلاننگ کا ڈیمانڈ مسلمانوں کے علاقہ میں بہت کم آتا ہے، اس لئے کہ ہم صفائی نہیں رکھتے ہیں

اور میرے بھائیو جتنا ہو سکے با وضو رہے،اس سے روحانیت پیدا ہوتی ہے، اس کی مستقل برکتیں ہیں، الہامات ہوتے ہیں عبادات کی حلاوت نصیب ہو تی ہے ، اور اگر غسل کی نوبت آئے تو فورا غسل کرلے کبھی کبھار تاخیر ہو جائے تو ایک بات

ہے، لیکن یہ بات بہت بری ہے کہ رات بھر ناپاکی کی حالت میں پڑے رہے ، اگر اس درمیان میں موت آگئی تو آدمی اس دنیا سے ناپاک جاتا ہے، اور اگر وہ ناپاک ہی گیا تو ناپاک روح کو لینے کے لئے جنت کے فرشتے کیسے آئیں گے

ہاں میرے بھائیو اپنے گھروں میں بھی پاک رہنے کی تلقین کرو، بچوں کو بھی پاک رکھو، گھروں میں بدبو نہیں ہونی چاہئیے

ظاہری اور باطنی بدبو سے اپنے آپ کو بچانے کی فکر کریں، اگر بدبو ہوتی ہے فرشتے ناراض ہوتے ہیں، اور شیاطین خوش ہوتے ہیں،

اسی لئے تو قرآن پاک نے کہا کہ

إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ

جو لوگ پاک رہتے ہیں اللہ تعالیٰ ان کو پسند کرتا ہے، اور اللہ تعالی ان سے محبت کرتا ہے، اور جب محبت کرتا ہے تو مقربین میں سے بھی بناتا ہے

اللہ تعالی ہم سب کو پاک صاف رہنے کی اور اپنی مرضیات کے مطابق کام کرنے کی توفیق نصیب فرمائے ۔ آمین

طالب دعا

محترم ریحان صاحب

DA RUL UMMAH

خطبات دار لامہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنفُسَنَا وَإِن لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ

رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِن ذُرِّيَّتِي رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاء

رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَقُومُ الْحِسَابُ

رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّن لِّسَانِي يَفْقَهُوا قَوْلِي

رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ إِنَّا مُؤْمِنُونَ

رَبَّنَا وَأَدْخِلْهُمْ جَنَّاتِ عَدْنٍ الَّتِي وَعَدتَّهُم وَمَن صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ أَنتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِينَ كَفَرُوا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَعَدتَّنَا عَلَى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ

رَّبَّنَا إِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ

و صلی اللہ تعالی علی خیر خلقہ محمد وعلی الہ واصحابہ اجمعین

طالب دعا

محترم ریحان صاحب

DA NUL UMMAH